ادبیات

نوائے جبریلؑ

از جناب ماہر القادری

پیغام سناتے ہیں یہ اب تک لبِ جبریلؑ — ہے ذاتِ محمدؐ ہی پہ ہر خیر کی تکمیل
وہ مدرسے بازارِ تجارت ہیں کہ جن میں — مذکورِ احادیث نہ قرآن کی ترتیل
بے سوز ہے بے روح ہے یہ گرمیٔ محفل — واعظ کے فسانوں میں ہے تخییل ہی تخییل
اس دور میں اربابِ تصوف کے اشارے — قرآن کا مفہوم بھی کر دیتے ہیں تبدیل
یہ واعظ و صوفی کی حکایات و کنایات — یہ حسنِ مراعات[۱] ہے وہ صنعتِ تعلیل[۲]
الواحِ زبور آج بھی اس غم میں ہیں خاموش — باقی نہ رہی عصمتِ اوراقِ اناجیل
مغرب میں عجب چیز ہے تاریخ و روایات — تنقید میں بھی لاگ ہے اور جرح نہ تعدیل
اس قوم کے ایمان کا اللہ ہی حافظ! — جس قوم میں ہوتی ہو مزارات کی تقبیل
ہے بدر کا میدان مسلمان کی فردوس — اتنی بھی بہت کچھ ہے اس اجمال کی تفصیل
یہ خانقہی سلسلۂ رشد و ہدایت — کچھ جدتِ تشبیہ ہے کچھ ندرتِ تمثیل

برلن کی ہو تہذیب کہ لندن کا تمدن
یہ فتنۂ نمرود ہے وہ مکرِ عزازیل

۱و۲؎ علم معانی و بیان کی مشہور صنعتیں۔